صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ہفتہ 26 نومبر 2016ء 25 صفر 1438 ہجری 26 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 269

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

ہمارے لئے سب سے بڑی چیز دعا ہے مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس کے متعلق وہ روح کم نظر آتی ہے جو پہلے سالوں میں دیکھی جاتی تھی۔ کئی لوگ سمجھتے ہیں الحاح اور زاری کے ساتھ دعا کرنے سے ان کی بڑائی میں فرق آجائے گا۔ کئی یہ خیال کرتے ہیں کہ جو بھی مانگیں اللہ تعالیٰ نعوذ باللہ غلاموں کی طرح فوراً دے دے اور اگر اس میں فرق پڑے تو پھر ان کے نزدیک دعا کچھ نہیں۔ انہی دنوں ایک صاحب آئے جو کہنے لگے اگر کسی مقصد کے لئے دعا بھی کریں اور اس کے لئے تدبیر بھی کریں تو پھر دعا کی کیا ضرورت ہے۔ وہ مستری تھے میں نے ان سے کہا آپ ایک دروازہ لکڑی کا بناتے ہیں اور پھر اس پر پالش کرتے ہیں اگر کوئی یہ سمجھے کہ بغیر دروازہ مکان محفوظ رہ سکتا ہے تو یہ غلط ہے اور اگر کوئی یہ سمجھے کہ بغیر پالش دروازہ دیر تک محفوظ رہ سکتا ہے تو یہ بھی غلط ہے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ دعا سے وہ کام لیا جائے جو دوا کا ہے وہ ایسے ہی ہیں جو یا تو صرف پالش سے دروازہ بنانا چاہتے ہیں یا جو یہ کہتے ہیں کہ پالش کے بغیر دروازہ عرصہ تک محفوظ رہ سکتا ہے۔ غرض بعض کبر کی وجہ سے دعا نہیں کرتے اور بعض قبول نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن یادرکھو کوئی روحانی کامیابی بغیر دعا کے نہیں ہوسکتی اگر آپ لوگ روحانی کامیابی اور سلسلہ کی کامیابی چاہتے ہیں تو روزانہ دعاؤں میں اپنے آپ کو لگاؤ۔ میں خیال نہیں کرسکتا کہ بغیر دعا کے کس طرح روحانیت قائم رہ سکتی ہے۔ میرا تو کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں میں دعا نہ کروں۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے تا کہ وہ اخلاص، روحانیت اور قوت پیدا کرے۔ دنیاوی چیزوں کی اس کے مقابلہ میں حقیقت ہی کیا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں مل جائے مگر خدا تعالیٰ سوائے دعاؤں کے نہیں مل سکتا۔ بہت ہیں جو دروازہ پر پہنچ کر محروم رہتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کو ملنے کا دروازہ بغیر دعا اور عاجزی کے نہیں کھل سکتا۔ ایسے لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اپنے محبوب کے دروازہ پر پہنچ کر دروازہ نہ کھٹکھٹائے۔ خدا تعالیٰ کے ملنے کے دروازہ تک پہنچنا ہمارا کام ہے آگے دروازہ کھولنا اس کا کام ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ایسے ہی امور ہیں جیسے کوئی اپنے محبوب کے دروازہ تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے اور دعا ایسی ہے جیسے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ پس دعائیں کرو، عاجزی اور زاری سے دعائیں کرو۔ ورنہ یادرکھو روحانیت کے قریب بھی پہنچنا ناممکن ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے...... کہ تمہارا ایمان لانا اور مال خرچ کرنا کسی کام نہیں آسکتا اگر تم مجھے نہ پکارو گے۔ پکارنے سے ہی معلوم ہوسکتا ہے کہ تمہیں مجھ سے سچی محبت ہے اور تمہیں ملنے کے بغیر چین نہیں آسکتا۔ پس دعاؤں پر زور دو مگر اس کے ساتھ تدبیریں بھی کرو۔

میں نے کئی دفعہ ایک بزرگ کا واقعہ سنایا ہے جو متواتر بیس سال ایک ہی دعا کرتے رہے اور ان کی دعا قبول نہ ہوئی۔ اس عرصہ میں ان کا ایک مرید بھی آگیا۔ وہ بزرگ رات کو اٹھ کر دعا مانگ رہے تھے کہ انہیں الہام ہوا کہ تمہاری یہ دعا قبول نہیں ہوگی۔ یہ الہام ان کے مرید نے بھی سن لیا مگر وہ شرم کے مارے چپ رہا اور اس نے زبان سے کچھ نہ کہا دوسری رات پھر اس بزرگ نے دعا کی تو پھر الہام ہوا کہ تمہاری یہ دعا قبول نہیں ہوگی اور ساتھ ہی مرید کو بھی اس کا پتہ لگ گیا۔ مگر وہ پھر بھی شرم کے مارے چپ رہا تیسری رات پھر وہ بزرگ مصلے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ الہام ہوا۔ تمہاری یہ دعا قبول نہیں ہوگی اور مرید نے بھی یہ آواز سن لی۔ وہ خاموش نہ رہ سکا اور اس نے کہا کہ ایک دفعہ دعا قبول نہ ہو یا دو دفعہ قبول نہ ہو تو کوئی بات نہیں مگر آپ کو تو کئی بار کہا گیا کہ یہ دعا قبول نہیں ہوسکتی۔ مگر پھر بھی آپ مانگتے چلے جاتے ہیں۔ اس بزرگ نے کہا کہ تم تو ابھی سے تھک گئے ہو میں تو یہ دعا بیس سال سے متواتر کر رہا ہوں اور بیس سال سے ہی مجھے یہ جواب مل رہا ہے لیکن پھر بھی یہ مانگتا چلا جاتا ہوں لیکن تم تین دن سے ہی یہ آواز سن کر کہتے ہو کہ بس کرو۔ میرا کام اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کام ماننا اور قبول کرنا ہے میں اپنا کام کرتا جاؤں گا اللہ تعالیٰ اپنا کرے گا۔ وہ مانے یا نہ مانے اس کا اپنا اختیار ہے۔ پس اعلیٰ درجہ کے لوگ گھبراتے نہیں۔

(الفضل 6 فروری 2016ء)

جامع دعا

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک جامع دعا نہ سکھاؤں جو سب پر حاوی ہو۔ یوں کہا کرو اے اللہ ہم تجھ سے وہ تمام خیر و بھلائی مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے مانگی اور ان تمام باتوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمدؐ نے پناہ مانگی۔ تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔ پس تیرے تک دعا کا پہنچا دینا لازم ہے اور تیرے سوا کوئی قوت اور طاقت نہیں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر:3443)

انسان ایک نماز بھی چھوڑے تو وہ نمازی نہیں کہلا سکتا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

”میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ انسان ایک نماز بھی چھوڑے تو وہ نمازی نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ حکم اقامت الصلوٰۃ کا ہے اور وہ دوام کو چاہتا ہے۔ جب ایک بھی نماز چھوڑ دی گئی تو دوام نہ رہا“۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر وتوسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 21۔اکتوبر 2016ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کا موضوع کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! آج میں جماعت کے دو خادموں مکرم بشیر احمد رفیق خان صاحب اور مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کا ذکر کروں گا۔

س: مکرم بشیر احمد رفیق خان صاحب کے تعارف کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! مربی سلسلہ بشیر احمد رفیق خان صاحب دیرینہ خادم کا 11/اکتوبر 2016ء کو بعمر 85 سال لندن میں انتقال ہوا۔ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کیا پھر شاہد کی ڈگری جامعہ سے 1958ء میں حاصل کی۔ یہ خاندان پرانا احمدی خاندان ہے ان کی والدہ کا نام فاطمہ بی بی تھا جو حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بڑی بیٹی تھیں۔ آپ کے والد دانشمند خان صاحب نے 1921ء میں احمدیت قبول کی تھی۔

س: مکرم بشیر احمد رفیق خان صاحب کا زندگی وقف کرنے کی بابت واقعہ بیان کریں۔

ج: فرمایا! 1945ء میں خان صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں داخل ہوئے اور اس وقت ان کی عمر چودہ سال تھی۔ حضرت مصلح موعود نے نوجوانوں کو زندگی وقف کرنے کی تحریک کی چنانچہ نماز جمعہ کے ختم ہوتے ہی کئی نوجوانوں نے اپنے نام پیش کئے ان خوش نصیبوں میں یہ بھی شامل تھے۔ پارٹیشن کے بعد حضرت مصلح موعود نے انہیں حکم دیا کہ تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلہ لو اور بی اے کرو۔

س: حضرت مصلح موعود کی دعا کے طفیل بشیر رفیق خانصاحب کس طرح بی اے کے امتحان میں کامیاب ہوئے؟

ج: فرمایا! 1953ء میں جب امتحان کی تیاری میں مصروف تھا اینٹی احمدیہ فسادات پھوٹ پڑے اور اسی دوران امتحان دیا اور اس امتحان میں میں فیل ہو گیا لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بڑے وثوق سے کہا تھا کہ تم پاس ہو جاؤ گے۔ میرے والد صاحب نے کہا کہ میں جب بھی تمہارے لئے دعا کرتا ہوں تو مجھے یہی آواز آتی ہے کہ بشیر احمد تو پاس ہو چکا ہے۔ ایک دن ایک خط یونیورسٹی کی طرف سے آیا لکھا تھا کہ غلطی سے تمہیں فیل قرار دے دیا گیا تھا اب پرچوں کی دوبارہ پڑتال ہونے کے بعد تم پاس قرار دیے گئے ہو۔

س: لائبریری کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خاص طور پر اس طرف توجہ دلائی کہ ہر طالبعلم کو اپنی لائبریری اور کتابیں خریدنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔

س: خانصاحب کی پہلی تقرری کب اور کہاں ہوئی؟

ج: فرمایا! 1959ء میں آپ کی پہلی تقرری بیت الفضل لندن میں نائب امام کے طور پر ہوئی۔

س: مولانا جلال الدین شمس صاحب نے خان صاحب کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: ایک دن مولانا جلال الدین شمس صاحب نے کہا منیر الحصنی صاحب آف شام نے احمدیت قبول کر لی۔ وہ روزانہ عصر کے بعد مشن ہاؤس آ جاتے اور کھانا تیار کرتے۔ ایک دن میں نے کہا کہ کھانے میں نمک زیادہ ہے آئندہ احتیاط کریں۔ انہوں نے کہا کہ میرے گھر میں نوکر ہیں۔ میں نے کبھی کھانا نہیں بنایا اس لئے اگر مجھ سے مصالحہ کم یا زیادہ ہو جایا کرے تو معاف کر دیا کریں کہ کھانا بنانا میرا کام نہیں ہے۔ اس واقعہ سے میں نے یہ سبق سیکھا کہ ہم مربیان کی خدمت جو احباب بہت خوشی سے کرتے ہیں وہ ہماری ذات کی وجہ سے ہرگز نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور سلسلہ احمدیہ کی محبت میں کرتے ہیں اس لئے جتنی بھی کوئی خدمت کرے یہ اس کا ہم پر احسان ہے اگر ان سے کوتاہی ہو جائے تو ہمارا کوئی حق نہیں کہ ان سے باز پرس کریں۔

س: حضور انور نے مرحوم کی خدمات دینیہ بجا لانے کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! 1964ء میں ان کو بیت الفضل کا امام مقرر کر دیا گیا۔ 1960ء میں رفیق صاحب نے انگریزی رسالہ ...... ہیرلڈ اور 1962ء میں اخبار احمدیہ کے نام سے پندرہ روزہ اخبار جاری کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے یورپ کے سات دوروں میں قافلہ میں شامل رہے۔ دو دوروں میں بطور پرائیویٹ سیکرٹری بھی شامل ہوئے۔ 1970ء میں پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر تقرر ہوا۔ 1971ء میں پھر لندن تقرر ہوا۔ 1976ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ بطور پرائیویٹ سیکرٹری امریکہ اور کینیڈا کے دورے پر گئے۔ مئی 1978ء میں بین الاقوامی کسر صلیب کانفرنس لندن کے انتظامات کئے۔ نومبر 1985ء تا 1987ء وکیل الدیوان تحریک جدید، 1982ء تا 1985ء وکیل التصنیف ربوہ، 1983ء تا 1984ء ایڈیشنل وکیل التبشیر ربوہ، 1987ء تا 1997ء ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن، 1983ء تا 1985ء ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز، 1988ء تا 1995ء چیئرمین بورڈ آف ایڈیٹرز ریویو آف ریلیجنز، 1971ء تا 1985ء ممبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان، 1971ء تا 1973ء ممبر افتاء کمیٹی، 1984ء تا 1987ء ممبر بورڈ قضاء رہے۔ غیر جماعتی طور پر پریذیڈنٹ روٹری کلب اور 1968ء میں لائبیریا کا اعزازی چیف مقرر ہوئے۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو وقف کی تحریک کرتے ہوئے کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کے والد کو لکھا کہ ہمیں دینی وکیل چاہئیں دنیاوی نہیں۔ جو رتبہ عزت دولت اور شہرت وہ دنیا میں دیکھنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ اسے وقف کی برکت سے دے دے گا۔ ان کے بھائی لکھتے ہیں کہ جو خلیفہ ثانی نے لکھا تھا وہ سب کچھ وقف کی برکت سے ملا۔

س: محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کی بیماری اور وفات کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں مالک صاحبہ حضرت مولانا عبد المالک خان صاحب کی بیٹی مورخہ 11/اکتوبر 2016ء کو لندن میں وفات پا گئیں۔ برٹش نیشنل تھیں ہر سال آیا کرتی تھیں جلسہ کے بعد ان کو چیسٹ انفیکشن ہوا۔ پھیپھڑوں نے کام کرنا بند کر دیا مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی ریکوری ہو گئی لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر تھی دوبارہ حملہ ہوا اور چند گھنٹوں میں وفات ہو گئی۔

س: حضور انور نے محترمہ ڈاکٹر صاحبہ کے تعارف کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: 15/اکتوبر 1951ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد حضرت خان ذوالفقار علی خان صاحب کے بیٹے تھے ان کا آبائی وطن نجیب آباد ضلع بجنور تھا جو یوپی میں واقع ہے ڈاکٹر صاحبہ کے دادا نے حضرت مسیح موعود کی 1900ء میں بذریعہ خط اور پھر 1903ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کی سعادت پائی۔ انہوں نے اپنے بیٹے کو دین کے لئے وقف کر دیا تھا گو ان کی پیدائش 1911ء میں ہوئی۔

س: ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کی خدمت انسانیت کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اخلاص اور وفا کا جذبہ ڈاکٹر نصرت جہاں میں بھی تھا۔ تعلیم حاصل کر کے کہیں بھی وہ جاتیں تو لاکھوں روپیہ روزانہ کما سکتی تھیں لیکن دین اور انسانیت کی خدمت کیلئے چھوٹے سے شہر ربوہ آ کر آباد ہو گئیں۔ ان کی ایک ہی بیٹی ندرت عائشہ یوکے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبہ نے MBBS فاطمہ جناح میڈیکل کالج پاکستان سے کیا پھر انگلستان سے آر سی او جی یعنی Royal College of Obstetricians and gynaecologists کیا۔ فضل عمر ہسپتال میں 20/اپریل 1985ء سے اب تک یہ خدمت سرانجام دیتی رہیں۔

س: مکرم مقبول احمد مبشر صاحب نے مرحومہ کا ذکر خیر کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! ان کے داماد مقبول مبشر صاحب کہتے ہیں۔ خدا پر توکل، عبادات کا ذوق، قرآن سے محبت، خلافت سے گہری وابستگی اور مریض کی شفاء اور آرام ان کی پہلی ترجیح تھی۔ یہ جو باتیں بیان کر رہے ہیں میں ذاتی طور پر بھی گواہ ہوں یہ کوئی مبالغہ نہیں ہے بلکہ حقیقت میں یہ باتیں ان میں تھیں۔ روزانہ صدقہ دیتیں۔ دعا کیلئے لکھتیں۔ جماعت کے پیسے کا بہت درد رکھتی تھیں۔ والدین کی خدمت بھی کی۔ اپنی والدہ کی لمبی بیماری میں بہت خدمت کی۔ ہماری بیٹی جب بارہ سال کی ہوئی تو اس کو سر ڈھانپنے اور پردے کا خیال رکھنے کی تلقین کرتیں۔

س: محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں مجوکہ صاحبہ نے مرحومہ کا ذکر خیر کرتے ہوئے کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! میری ساری پروفیشنل ٹریننگ ڈاکٹر صاحبہ نے کی۔ وہ ایک قابل اور disciplined استاد غمگسار بہن اور دوست تھیں۔ ہمیں زندگی کے ہر شعبہ میں ان سے رہنمائی ملتی تھی۔ کہتی تھیں کہ میرے دو بچے ہیں ایک میری بیٹی اور دوسرا میرا شعبہ ہے۔ اپنے عملہ سے بڑی محبت کرتیں۔ ان کے بیشمار احسانات ہیں۔

س: شادی شدہ افراد کو ڈاکٹر صاحبہ کیا نصیحت کرتی تھیں؟

ج: فرمایا! شادی شدہ کو شادی قائم رکھنے کی طرف توجہ دلاتیں کہتیں کہ جو خون کے رشتہ ہوتے ہیں وہ کبھی نہیں ٹوٹتے لیکن میاں بیوی کا رشتہ پیار محبت کا ہوتا ہے وہ نہ رہے تو کچھ بھی نہیں رہتا۔

س: ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب نے مرحومہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کا ذکر خیر کن الفاظ میں کیا؟

ج: نیک، دعا گو، اعلیٰ اخلاق والی، خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والی، اپنے مریضوں کے لئے دعائیں کرنے والی، پردہ کی پابندی کرنے والی، قرآن کریم کا وسیع علم رکھنے والی اور آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے اسوہ پر عمل کرنے والی خاتون تھیں۔ اپنے فن میں ماہر، جدید تکنیکی علم سے واقف اور اپنے علم کو نئے تقاضوں کے مطابق بڑھا کر کام کرتی تھیں۔ کبھی اپنے کام کے دوران وقت کی پرواہ نہیں کی اور حاصل سہولیات سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھایا۔ تشویشناک حالات کے مریضوں کی خاطر اپنی چھٹیوں کو قربان کر کے بارہ بارہ گھنٹے کام کرتی رہتیں۔ قواعد و ضوابط اور اصولوں کی بھرپور پابند تھیں اپنے فرائض دیانتداری سے سرانجام دیتی تھیں۔ سخاوت اور ہمدردی بھی ان کا ایک اہم وصف تھا۔

س: مکرمہ ندرت عائشہ صاحبہ نے اپنی والدہ مرحومہ کے خصائل کس رنگ میں بیان کئے؟

ج: فرمایا! میری امی ایک مثالی ماں، بلند حوصلہ، باہمت، محبت کرنے والی اور میرے بچوں کے لئے بیحد دعائیں کیا کرتی تھیں جب کوئی مشکل درپیش ہوتی تو فوراً امی کو فون کر دیتی اور بے فکر ہو جاتی اور اللہ کے فضل سے بعد میں وہ کام آسان بھی ہو جاتا۔ بے پناہ مصروفیات کے باوجود میری پرورش اور تربیت میں اہم کردار ادا کیا۔ کہا کرتی تھیں کہ تمہارے نانا جان نے دو نصیحتیں اپنی اولاد کو فرمائی تھیں ایک توکل علی اللہ اور دوسرا خلافت سے وابستگی۔ جب بیمار ہوئیں اور وینٹی لیٹر لگانے لگے تو نماز پڑھی اور میرے موبائل فون سے قرآن پاک پڑھا۔ پھر ایک پیپر اور قلم مانگا جس پر لکھ دیا کہ خلیفہ وقت کو بار بار دعا کا پیغام بھیجتی رہنا۔

مکرم سید حسین احمد صاحب

سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

کی معمور الاوقات زندگی اور خدمات دینیہ

(قسط اول)

1922ء لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی بنیاد کا سال ہے اور حسن اتفاق دیکھئے کہ یہی سال ہماری پیاری والدہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ کی پیدائش کا سال بھی ہے۔ آپ کی ساری زندگی خدمت دین اور لجنہ کی تنظیم کے اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے جاں نثاری سے کام کرتے گزری۔ 25 سال کا عرصہ آپ نے تقسیم ملک تک قادیان میں گزارا۔ اس عرصہ میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت اماں جان، حضرت ام ناصر، اپنے والدین حضرت میر محمد اسحٰق صاحب اور سیدہ صالحہ بیگم، سینکڑوں رفقاء حضرت اقدس مسیح موعود اور بزرگ خواتین مبارکہ کو خدمت دین کرتے دیکھا۔ بچپن اور جوانی کی چشم دید مہمات دینیہ آپ کے رگ و پے میں سرایت کر گئی تھیں۔

آپ کو ساری زندگی مختلف عہدوں پر خدمت دین کی توفیق ملتی رہی۔ 1939ء کے بابرکت سال آپ کو مصباح کے خصوصی پرچہ خلافت جوبلی نمبر میں ایک علمی مضمون لکھنے کی توفیق ملی۔ اسی شمارے میں آپ کی والدہ حضرت سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ کا مضمون بھی شائع ہوا۔ (آپ کو آپ کے بڑے بیٹے سید میر داؤد احمد صاحب کی نسبت سے اُم داؤد بھی کہا جاتا ہے)

فروری 1946ء میں ملکی الیکشن میں احمدی خواتین نے بھرپور حصہ لیا۔ آپ کی ڈیوٹی محلّہ ناصر آباد کی خواتین احمدی ووٹرز کی تربیت پر لگائی گئی تھی۔ اس کام میں آپ کے ساتھ سراج بی بی صاحبہ نے بھی خدمات سرانجام دیں۔ چنانچہ اس کے بعد ایک 10 رکنی الیکشن کمیٹی بنائی گئی جس کی آپ ممبر رہیں۔

ناصرات الاحمدیہ کی پہلی سیکرٹری محترمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ بیگم نواب مسعود احمد خان صاحب 24۔اپریل 1945ء کو مقرر کی گئیں۔ 18 فروری 1946ء کو نئی مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ سیدہ بشریٰ بیگم بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا نام آتا ہے۔

لجنہ اماء اللہ منگلا کی سیکرٹری کے طور پر آپ نے 1973ء میں خدمت کی۔ پھر 1976ء تا 1982ء آپ نائب صدر لجنہ اماء اللہ لاہور ہیں اور 1982ء سے 1997ء تا وفات آپ صدر لجنہ ضلع لاہور ہیں۔

قادیان کے دور کی خدمات

دسمبر 1939ء مصباح میں خلافت جوبلی نمبر میں مضمون شائع ہوا۔

دسمبر 1941ء پچاسویں جلسہ سالانہ قادیان میں تقریر بعنوان ''امتیازات احمدیت''

1946ء کے الیکشن کے سلسلے میں تعلیم بالغان مہم محلّہ ناصر آباد قادیان کے لئے مقرر کیا گیا۔ وفد نگران میں آپ کا نام دوسرے نمبر پر ہے۔ رات دن ان تھک کام کیا۔ حضرت سیدہ ام داؤد نگران اعلیٰ تھیں۔

1945ء: نائب منتظمہ جلسہ سالانہ

1946ء: مرکزی عاملہ قادیان میں سیکرٹری ناصرات مقرر ہوئیں۔

20 فروری یوم مصلح موعود کے جلسے پر تقریر کی۔

قادیان سے ہجرت کے بعد کی خدمت

1947ء: لاہور کی جنرل سیکرٹری

1948ء: لجنہ مرکزیہ سیکرٹری ناصرات

مستورات لاہور کی دینی تعلیم کے لئے کلاس کا اجراء ہوا۔ جس میں آپ نے بھی پڑھایا۔

دفتر لجنہ کے لئے کلرک مقرر کرنے کی تجویز دی لیکن اس پر عمل 1962ء میں ہوا۔ جب آپ کی رہائش لاہور میں ہوئی اور آپ وہاں کی لجنہ کی جنرل سیکرٹری مقرر ہوئیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے خاص مہربانی فرماتے ہوئے لڑکیوں کو نشانہ بازی کی ٹریننگ دی جو کوٹھی رتن باغ کی چھت پر کچھ عرصہ جاری رہی جن خوش قسمت خواتین کو آپ سے ٹریننگ لینے کا شرف حاصل ہوا۔ ان میں آپ بھی شامل تھیں۔

1949ء: ربوہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے انتظامات میں آپ حضرت سیدہ ام داؤد کی نائب مقرر ہوئیں۔

19 ستمبر کو حضرت مصلح موعود کے ربوہ میں استقبال اور مستقل رہائش کے انتظامات کے موقع پر ڈیوٹی دی۔

مستورات کا گروپ بنایا گیا۔ جنہیں اختلافی مسائل یاد کروائے گئے اور انہیں مختلف مقامات پر بھجوایا جائے۔ پہلے گروپ میں جن خواتین نے نام پیش کئے ان میں آپ بھی شامل تھیں۔

1951-53ء میں آپ کا قیام مشرقی پاکستان میں رہا۔ جہاں آپ لجنہ اماء اللہ کے کاموں میں سرگرم عمل رہیں۔

1954-61ء میں آپ کا قیام ایبٹ آباد، مری اور پشاور رہا۔ یہاں بھی آپ نے لجنہ کو فعال کیا۔ پشاور میں آپ تقریباً دو سال صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔ 1961ء میں آپ لاہور منتقل ہو گئیں۔

1956ء: اکتوبر میں جلسہ سالانہ قادیان کے پہلے دن دوسرے اجلاس کی صدارت کی۔

1956ء: جلسہ سالانہ میں منتظمہ نصرت گرلز ہائی سکول

1957ء: 26 جنوری کو کارکنات جلسہ سالانہ کا اجلاس ہوا۔ پہلے حضرت چھوٹی آپا نے تقریر کی۔ پھر آپ نے مجموعی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ پھر آپ نے اچھا کام کرنے والی ممبرات کے نام سنائے اور غیر حاضر ممبرات کا بتایا۔

1958-61ء: نائب منتظمہ جلسہ سالانہ

1962ء: منتظمہ قیام گاہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

1963ء: آپ کو برائے انتظامات جلسہ سالانہ سند خوشنودی سے نوازا گیا۔

1964ء: سند خوشنودی برائے انتظامات جلسہ سالانہ

1965ء: نائب ناظمہ جلسہ سالانہ

1966ء: نائب جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ششماہی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔

نصرت گرلز سکول لاہور واقع دارالذکر کے لئے بلا تنخواہ پڑھانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا اور تمام کلاسز کو دینیات پڑھائی۔ سکول کی انتظامیہ کمیٹی کی سیکرٹری بھی آپ کو بنایا گیا۔

1967-73ء: نائب ناظمہ جلسہ سالانہ

1969ء: مرکزی اجتماع میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تقریر ''درمکنون'' کا کچھ حصہ پڑھ کر سنایا۔

1973ء: افسر جلسہ سالانہ نے کارکنان و کارکنات کے ناموں پر مشتمل ایک چھوٹا رسالہ ''حسن عمل'' حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث شائع کیا۔ فہرست مستعد معاونات میں آپ کا نام نائب ناظمہ جلسہ سالانہ میں شائع ہوا۔

1974ء: نائب ناظمہ جلسہ سالانہ

1975ء: نائب ناظمہ جلسہ سالانہ۔ اس سال ناظمہ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ بوجہ علالت صرف ایک دن آسکیں۔ ان کے فرائض بھی آپ نے سرانجام دیئے۔

1976ء: نائب صدر لجنہ اماء اللہ لاہور، نائب ناظمہ جلسہ سالانہ ربوہ

1977ء: نائب ناظمہ جلسہ سالانہ۔ اس سال ناظمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ بھائی کی وفات کی وجہ سے ڈیوٹی نہ دے سکیں اس لئے ناظمہ کے فرائض آپ ہی نے ادا کئے۔

1978ء: نگران قیام گاہ بر موقعہ جلسہ سالانہ

1977-78ء: نائب صدر لاہور

1980ء: ناصرات کے مرکزی سالانہ اجتماعات میں انعامات تقسیم کئے۔

1981ء: نائب منتظمہ قیام گاہ کے فرائض سرانجام دیئے۔

1982-97ء: صدر لجنہ اماء اللہ لاہور

1983-85ء: نائب ناظمہ جلسہ سالانہ ربوہ

1985ء: مجلس شوریٰ میں نمائندہ لاہور۔ مجلّہ لجنہ اماء اللہ اور مصباح کے لئے تاریخی نوعیت کا مضمون لکھنے کے لئے آپ کو خط لکھا گیا۔

1986ء: مجلس شوریٰ کے لئے نمائندہ ضلع لاہور

1987ء: مجلس شوریٰ کے لئے نمائندہ ضلع لاہور اور قصور

1988ء: مجلس شوریٰ کے لئے نمائندہ ضلع لاہور لجنہ کے ہال کے سنگ بنیاد میں نمایاں کام کی بناء پر صوبہ پنجاب کی طرف سے آپ نے اینٹ رکھی۔

1989-90ء: دو سال نمائندہ ضلع لاہور برائے مجلس شوریٰ

1991-92ء: دو سال نمائندہ ضلع لاہور برائے مجلس شوریٰ۔ نیز اس 1992ء کی شوریٰ میں سب کمیٹی اصلاح و ارشاد میں نمائندہ لجنہ بنیں۔

1992ء: ناظمہ جلسہ سالانہ

1993ء: نمائندہ ضلع لاہور برائے مجلس شوریٰ

آپ 1982-97ء تا وفات صدر لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور کے عہدہ پر خدمات سرانجام دیتی رہیں۔ اس سے قبل صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ اور صاحبزادی امۃ العزیز صاحبہ کے دور صدارت میں لجنہ لاہور کی جنرل سیکرٹری اور نائب صدر کے عہدہ پر بھی کام کر چکی تھیں۔

اس مضمون کی تیاری میں اکثر مواد آپ کی درجن بھر ڈائریوں سے لیا گیا ہے جو لجنہ اماء اللہ کے کام کے دوران زیر استعمال رہیں۔ لجنہ کی ذمہ داریوں کے علاوہ آپ کی شخصیت کے چند متفرق پہلو بھی شامل کئے گئے ہیں۔ آپ کی وفات 22 مارچ 1997ء کے بعد پرچہ مصباح ستمبر 1997ء کا خصوصی شمارہ بھی شائع ہوا۔ اس مضمون کا مواد خصوصی شمارہ کے علاوہ ہے۔

خلفاء سلسلہ کے ساتھ عقیدت اور دعائیہ خطوط

خلفاء سلسلہ کے ساتھ عقیدت آپ کی رگ رگ میں موجود تھی۔ دعائیہ خطوط کے ذریعہ خلفاء کو دعاؤں کی درخواست کا ایک جاری و ساری سلسلہ تھا۔ ہر اہم کام سے پہلے اور بعد میں خط لکھتیں۔ لجنہ کے کام ہوں یا ذاتی گھریلو امور۔ آپ کی ڈائریوں میں ایسے کئی خطوط کا ذکر ہے۔ آپ کو لجنہ کی تربیت اور نوجوان بچیوں کے پردہ کی بہت فکر رہتی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ممبرات عاملہ اور ناصرات کی طرف سے صرف ایک موقعہ پر دس دعائیہ خطوط حلقہ کیولری گراؤنڈ لاہور سے بھجوائے۔ اکثر ہمارے والد صاحب سے بھی دعائیہ خط لکھواتیں۔ سال 84-1982ء کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اندرون و بیرون ملک سفر کے وقت تین چار مرتبہ لاہور میں قیام فرمایا۔ آپ کا قیام حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی واقع لاہور چھاؤنی پر ہوتا۔ مختلف پروگراموں کے ساتھ ساتھ لجنہ اماء اللہ کے ساتھ سوال و جواب کی نشست بھی ہوا کرتی۔ والدہ صاحبہ کا حسن انتظام ان پروگراموں میں نمایاں ہوتا۔ ہر

پہلو بہترین کیفیت لئے ہوئے ہوتا۔ 1984ء کے بعد حضور انور کے خطبات جمعہ کی آڈیو کیسٹ کی کاپیاں تیار کروا کر لجنات کو تقسیم کرنا اور بروقت سنانے کا انتظام کرنا۔ کمزور گھرانوں کو پیش نظر رکھ کر ان تک کیسٹ بھجوانا۔ آپ ان کاموں میں بہت سرگرم رہتیں۔

جلسہ سالانہ ربوہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں اور بعد میں خلافت رابعہ میں بھی آپ مہمانوں کی خدمت کے لئے ڈیوٹی دیا کرتی تھیں۔ 27 دسمبر 1977ء کو زنانہ جلسہ گاہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائے۔ مستورات کا شور تھا۔ آپ نے فرمایا۔ ''آپ کا شور میں سن لوں۔ آپ میری آواز تو مردانہ جلسہ گاہ سے بھی سن لیتی ہیں۔'' یہ دلچسپ جملہ آپ نے اپنی ڈائری میں لکھا۔

لجنہ کے کام میں انہماک

آپ کا لجنہ کے کاموں میں انہماک، دلچسپی اور قبل از وقت تیاری نمایاں خوبیاں تھیں۔ سالانہ رپورٹ کے لئے لائحہ عمل اور فارم تیار کرتیں۔ اجلاس عاملہ کے لئے ایجنڈا پہلے رف تیار کرتیں۔ درست کر کے فوٹو سٹیٹ کروا کے اجلاس میں تقسیم کرواتیں۔ چنانچہ اپنی ڈائری میں لکھا: ''مرکزی شوریٰ سے واپسی پر ہدایات پر عمل درآمد کروانے کے لئے خصوصی اجلاس بلایا۔ ایک دن پہلے سب نگران قیادت کو اطلاع دی گئی۔ محترم صدر صاحب شوریٰ کے دونوں دنوں کی تقاریر کے خلاصے بھی بتائے۔ خاص طور پر دعاؤں، نمازوں میں باقاعدگی، اور آپس میں رنجشوں کو دور کریں اور دوسرے لوگوں سے زیادہ سے زیادہ رابطے کریں۔ 20، 21، 22۔ اکتوبر کو (ربوہ میں مرکزی) اجتماع متوقع ہے۔ ہر صدر حلقہ یا سیکرٹری کا جانا لازمی ہے۔ پہلے اطلاع دیں نگران قیادت کو۔ ٹکٹ نمائندگان 120۔ زائرات 150۔ وقت پر ٹرین سے 19 تاریخ بروز جمعرات قافلہ جائے گا۔ سٹیشن پر 3 بجے پہنچ جائیں اور وہاں مل لیں تاکہ اکٹھے بیٹھ سکیں۔'' اجلاسات میں پابندی وقت کا بہت خیال رکھتیں۔ چنانچہ لکھتی ہیں۔ ''صالحہ درد جنرل سیکرٹری لجنہ کے ساتھ اجلاس کے لئے 8:30 بجے گئے۔ ٹھیک 9 بجے اجلاس شروع ہوا۔ 11:15 بجے ختم ہوا۔ 12 بجے گھر پہنچ گئے۔''

دارالذکر لاہور میں تیاری

رپورٹ کا مختصر نظارہ

اس نظارے کا دلچسپ بیان یوں تحریر کرتی ہیں: ''سیکرٹریان کے لئے ہدایات لکھیں۔ احمدی بیگم کو فون کیا اور زاہدہ کا پیغام دیا۔ شفیق ملک صاحب کو فون کیا اور ہدایات نوٹ کروادیں۔ ثریا بیگم آفس سیکرٹری کا فون آیا اور ان کو تاکید کی کہ کام ختم کرنے کے بعد جاتے وقت فون کردیں۔ ثریا بیگم نے پونے دو بجے فون کیا۔ امۃ الحیٔ، طاہرہ طلعت اور احمدی بیگم ابھی کام کر رہی تھیں۔ صرف ستمبر کی رپورٹس آئی ہیں سالانہ رپورٹ کوئی نہیں آئی۔ غزالہ اور روبینہ رپورٹس بنا کر چلی گئی ہیں۔ 4:30 بجے صالحہ درد کا فون آیا۔ ان کو ساری رپورٹ دی۔ قیادت کی نگرانوں کو فون کرنے کے لئے کہا کہ ستمبر کی اور سالانہ رپورٹس کل بھجوادیں۔

صالحہ درد کے ساتھ پونے دس بجے دفتر کھولا۔ ماریہ (بیٹی) نے ساری صفائی کی۔ پونے دو بجے بس کے ذریعے گھر پہنچے۔ آفس سیکرٹری کے لئے صالحہ درد سے بات کی۔ انہوں نے ناصرہ مرزا سے بات کرلی ہے اور وہ یکم سے کام کرنا شروع کردیں گی۔ اللہ تعالیٰ احسن طریق سے کام کرنے کی توفیق دے اور استقامت عطا کرے۔ (ناصرہ مرزا اہلیہ مکرم شیخ ریاض محمود صاحب سابق قائد ضلع و نائب امیر لاہور حال کینیڈا) کو فون کر کے درج ذیل ہدایات دیں:

1۔ روزانہ ڈائری لکھیں

2۔ ڈاک کا رجسٹر بنالیں

3۔ رپورٹ مکمل کر کے ضلع کی رپورٹ لے جائیں اور رپورٹ ضلع بنالیں۔''

لجنہ کی سالانہ رپورٹ آنے پر تحریر کیا۔ الحمد للہ لاہور دوئم آیا۔ شیلڈ مل گئی۔ ناصرات بھی دوئم۔

دعوت الی اللہ کی مہم

اور لجنہ اماء اللہ

دعوت الی اللہ کی مہم کے سلسلہ میں آپ نے دیگر عہدیداران کے ساتھ دیہات کے دوروں کا ایک وسیع پروگرام ترتیب دیا۔ جس میں مکرم عبداللطیف ستکوہی صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ خیر النساء صاحبہ کا بہت تعاون حاصل رہا۔ جلسہ سیرت النبی ﷺ لاہور کے ہر حلقے میں منعقد کیے جن میں کثرت سے غیر از جماعت خواتین شامل رہیں۔ نمایاں حلقہ جات میں کرشن نگر، اسلامیہ پارک، ماڈل ٹاؤن، وحدت کالونی تھے۔ نمایاں تعاون کرنے والی عہدیداران میں صالحہ درد صاحبہ، حسن آرا منیر صاحبہ، شیریں حمید صاحبہ، مسز بشریٰ بشیر صاحبہ، بشریٰ رحمٰن صاحبہ اور محترمہ فوزیہ شمیم صاحبہ شامل تھیں۔ آپ لکھتی ہیں:

''وحدت کالونی کے جلسہ سیرت النبی ﷺ میں 16 غیر از جماعت بہنیں شامل تھیں۔ ضلعی جماعت جاہمن میں جلسہ سیرت النبی منعقد ہوا۔ راستے میں پانی اور کیچڑ تھا لہٰذا ٹرالی میں بیٹھ کر حویلی پہنچے۔ ہانڈو گجر جلسہ سیرت النبی ﷺ میں 50 مہمان خواتین شامل ہوئیں۔ نانو ڈوگر کا دورہ کیا۔ راستے میں ایک گاڑی پھنسی ہوئی تھی اور راستہ بند تھا۔ پیدل چلے اور گاؤں پہنچے۔ ایک دیہاتی مجلس کے دورہ پر ناصرہ داؤد صاحبہ نے پنجابی میں تقریر کی۔'' ڈائری میں درج کیا کہ 683 داعیان الی اللہ کے ایڈریس ہیں۔ ''ضلع کے دوروں کا پروگرام ترتیب دیا جس میں اول اپنا نام اور عرصہ دورہ درج کیا۔ بشریٰ 3 دن، خالدہ 4 دن، صالحہ درد 4 دن، بشریٰ بشیر ایک دن لجنہ کی عہدیدار گوشی اور زکیہ آئیں۔ دعوت الی اللہ کی مہم کا پروگرام بنایا۔ آپ کی ایک غیر احمدی ہمسائی لڑکی تھی۔ اس کی والدہ کو بلایا۔ امام مہدی کی آمد سے متعلق بتایا اور اسیران احمدیت کی تفصیل سے آگاہ کیا۔''

پروگرام صدسالہ

جشن تشکر 1989ء

صد سالہ جشن تشکر کے پروگراموں کی تیاری کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ کے وفد کے ساتھ آپ نے ہانڈو گجر کا دورہ کیا۔ جگہ کا معائنہ کیا۔ مختلف ڈیوٹیوں کی تفاصیل تیار کیں۔ سب جگہ پھر کر دیکھیں۔ ٹیوب ویل لگ چکا تھا۔ پانی کی ٹوٹیاں اور پائپ لگ گئی تھیں۔ لیٹرین کی کھدائی ہوچکی تھی۔ شام کو 6 بجے واپسی ہوئی۔ اچھی رونق رہی۔ پکنک کی صورت ہوگئی تھی۔ حفاظت، تقسیم کھانا، پانی، لاؤڈ سپیکر، سب مقامات کا نقشہ تیار ہوگا۔ تبرکات حضرت مسیح موعود کے دکھائے جانے کا کیا طریق کار ہوگا۔ فرسٹ ایڈ وغیرہ اور دفتر کی جگہ معین کی۔

مکرم ادریس نصر اللہ صاحب کی قیادت میں 4:30 پہنچ گئے ان کی بیگم کے ساتھ۔ اس کے علاوہ گاہے بگاہے مرد عہدیداران کے ساتھ میٹنگ کی جاتی رہیں۔

صد سالانہ جشن تشکر کے پروگرام کی ایک اہم شق قرآن کریم کے ترجمے کو سیکھنے کی طرف احمدی مستورات کو تلقین کرنا تھی۔ چنانچہ آپ کی سرکردگی میں قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کا پروگرام مرتب کیا گیا۔ ترجمے والے قرآن اور آڈیو کیسٹ بھی دیے گئے۔ اسی طرح مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود دوبارہ شروع کیا گیا۔ آپ اپنی ڈائری میں لکھتی ہیں:

کتب حضرت مسیح موعود کا دوبارہ مطالعہ شروع کیا۔ میرا ارادہ ہے کہ اس گروہ میں بھی شامل ہوجاؤں۔

چنانچہ آپ نے تاریخ وار مطالعہ کا چارٹ اور کتب کے نام ڈائری میں درج کئے۔ صد سالہ کے موقعہ پر جو جلسہ منعقد ہوا اس میں مہمان خواتین کو تحفے دیے گئے۔ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کو ایک سجانے والی ٹرے دی گئی۔ حضور انور کی خدمت میں لجنہ کے طرف سے خط دعا کی غرض اور جشن تشکر کے سلسلے میں ارسال کیا۔ نیز ننکانہ اور جڑانوالہ کے احباب کو مردانہ اور زنانہ 75 جوڑے تحفے کے طور پر بھجوائے کیونکہ ان احباب پر مخالفین نے تشدد کیا تھا اور ان کی املاک کو نقصان پہنچایا تھا۔

جشن تشکر کے موقعہ پر لجنہ لاہور کی طرف سے ایک نمائش کا انعقاد بھی کیا گیا تھا۔ ''حضرت چھوٹی آپا صاحبہ صدر لجنہ نے افتتاح کیا۔ دن ساڑھے دس بجے صالحہ درد صاحبہ کی موٹر میں گئے۔'' 1989ء کے جشن تشکر کے پروگرام کو محفوظ کرنے کی تجویز زیر غور تھی۔ چنانچہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان نے آپ کو لکھا: ہمارا ارادہ ہے کہ جشن صد سالہ کے پہلے چار دنوں کے پروگرام کی وڈیو بنائی جائے۔ ربوہ میں کسی گھر میں وڈیو کیمرہ نہیں ہے اس لئے دو تجاویز ہیں، ایک تو مصطفیٰ خان کے پاس وڈیو کیمرہ ہے، اگر وہ جیبی (ان کی بیگم امۃ المجیب صاحبہ مرحومہ) یا اپنی بیٹی صائمہ کو سکھا دیں اور وہ چار دن کے لئے 23 مارچ سے 26 مارچ تک ربوہ آسکیں تو ان کی بہت عنایت ہوگی۔ فلم کی رقم لجنہ دے گی۔ وہ ایک دو فلمیں لے آئیں۔ دوسرے حلمی نے بتایا کہ قمر عطاء اللہ کی بہو امۃ الحیٔ جو آمنہ کرامت کی بیٹی ہے اس کے پاس بھی کیمرہ ہے۔ وہ اگر چار دن اپنے ربوہ کے لئے وقف کر دے تو وہ آجائے۔ فوری مطلع کریں یہ گلبرگ میں رہتے ہیں پتہ کرلیں۔

عہدیداران سے شفقت

اور معین راہنمائی کرنا

لجنہ کے کام کے دوران آپ کے مزاج کا نمایاں پہلو نرمی، عاجزی اور تعاون رہا۔ ہر ایک کو مشورہ اور دینی کام میں شامل کرنے کی کوشش کرتیں۔ دعائیہ فقرات آپ کی تقریر اور تحریرات میں جابجا آتے تھے۔ ماڈل ٹاؤن میں 1993ء کے ایک پروگرام میں آپ نے تین باتوں کی طرف توجہ دلائی: ماں کی تربیت، قیادت اور اطاعت۔ ماں نے امام بننا ہے۔

محترمہ حسن آراء منیر نائب صدر لجنہ لاہور نے ایک بال پین دیا۔ آپ نے ڈائری میں لکھا فجزاہ اللہ۔ معمولی تحفہ پر جذبات شکر اور دعا دی۔

نمایاں پوزیشن لینے پر احمدی طالبات کی خوب حوصلہ افزائی کرتیں۔ ''ڈاکٹر عائشہ احمد بنت مکرم سید محمد احمد صاحب لاہور چھاؤنی کو میڈل پہنائے علامہ اقبال میڈیکل کالج میں اول آنے پر۔ باوجود کالج میں شدید مخالفت کے یہ بچی پڑھائی کے ساتھ ساتھ لجنہ کے تمام پروگراموں میں باقاعدگی سے شامل ہوتیں۔'' یہ آج کل امریکہ کے ایک شہر کی صدر لجنہ ہیں۔ رمضان المبارک میں ایک سال آپ نے سورۃ النساء کا درس دیا۔ جس میں لجنہ کی عہدیداران کو خاص طور پر شامل کیا۔ ''نیز آپا ہاجرہ، ذکیہ اور تین بچیاں پڑھنے کے لئے آئیں۔'' شعبہ ناصرات کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دیا کرتیں۔ اجلاس عاملہ میں آپ نے تجویز دی کہ ناصرات کا ایک پروگرام سوال و جواب رکھا جائے۔ اسی طرح ایک مذاکرہ سوال و جواب غیر از جماعت خواتین کے ساتھ ہوا۔ جواب کے لئے آپ نوجوان عہدیداران کو موقعہ دیا۔ لکھتیں ہیں: ''شکور نے جواب دیئے، ناصرہ مرزا نے بھی اور ہم نے بھی۔'' اس فقرہ سے آپ کی عاجزی وانکساری کی مہک آتی ہے۔

لجنات سے رابطہ اور خطوط

آپ کی خواہش تھی کہ لجنہ کے عہدیداران اور

ممبرات سے مستقل رابطہ رہے اور خلیفۂ وقت اور مرکزی لجنہ کی ہدایات فوری بھجوائی جائیں۔دورہ جات کے علاوہ بڑی کثرت سے خطوط کے ذریعہ یہ کام سرانجام دیا۔'' چنانچہ صالحہ درد صاحبہ کو آدھی فہرست ماڈل ٹاؤن کی اور 12 عدد لفافے بھیجے لیکن بیماری کی وجہ سے واپس آ گئے اور پھر میں نے لکھے۔ 17 عدد خطوط میں نے لکھ کر ڈلوائے۔ اجلاسات میں حاضر نہ ہونے والی 225 ممبرات کو خطوط لکھے ہیں۔ پانچ کی طرف سے جواب حوصلہ افزائی موصول ہوئے ہیں۔''

آپ نے اپنی ڈائری میں آمد و روانگی کے اندراج کی تفصیل یوں لکھی: 18 خط مرکزیہ لجنہ کی طرف سے موصول ہوئے۔ 10 خطوط یہاں سے لکھے گئے۔ 9 خطوط قیادتوں میں، ایک خط مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ کو لکھا، ایک خط جناب ریاض محمود صاحب صدر حلقہ سلطانپورہ، خیر النساء ستکوہی صاحبہ کے ہاتھ ایک خط بھیجا۔ صدر خدام الاحمدیہ کو کتب سیٹ کے بارے میں لکھا۔

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول کو سلائیڈز کے لئے لکھا۔ دعوت الی اللہ کے پروگرام کے لئے مکرم اسماعیل منیر صاحب ناظر تعلیم القرآن کو تعلیم القرآن کے کیسٹ کے لئے لکھا۔ 11 عدد خطوط لکھے، آٹھ ضلع کی جماعتوں کو۔

مربیان اور جماعتی عہدیداران سے تعاون اور راہنمائی

آپ ہمیشہ تعاون کی روح سے کام کرنے کا مزاج رکھتی تھیں۔ مربیان، امراء اور دیگر عہدیداران کی عزت کرتیں اور راہنمائی حاصل کرنے کی تاکید کرتیں۔ لکھتی ہیں: ''مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع لاہور، مبارک نجیب صاحب اور مقبول ضیاء صاحب مربیان سلسلہ کو دعا کے لئے اور تعاون کے لئے خطوط لکھے۔ ایک اجلاس عاملہ میں آپ نے ہدایت کی کہ مربیان سے تقاریر کروائیں۔ مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی سلسلہ کی چٹھی پڑھ کر نوٹ کروایا کہ جس جس مربی کے سپرد حلقہ جات ہیں ہر سہ ماہی میں اپنے اپنے حلقے کے مربی صاحب کی تقریر کروائیں۔ پھر آپ نے ایک اور اجلاس عاملہ میں ہدایت کی کہ مربیان کے حلقہ جات کے متعلق آپ سب کو نوٹ کروایا ہوا ہے۔ ان کو اگست کے کسی نہ کسی اجلاس میں ضرور بلائیں۔ اپنی ایک یادداشت یوں لکھی۔ مربیان کی خدمت میں چٹھی لکھی ہے (لفظ 'خدمت' ادب اور احترام ظاہر کر رہا ہے) صفدر نذیر صاحب، مرزا ناصر محمود صاحب مربیان سلسلہ کو خط لکھے۔ یہ دونوں مربیان میدان عمل میں نووارد تھے۔ مربی صاحب دارالذکر کا فون آیا۔ انہیں تقریر کرنے، تلفظ درست کرنے کے لئے کیسٹ تیار کرنے کی درخواست کی۔ لجنہ کی جانب سے نومبائعین کی دعوت میں مربیان سلسلہ لاہور کی بیگمات کو مدعو کیا۔ حضرت چھوٹی آپا صاحبہ صدر لجنہ بطور مہمان خصوصی تشریف لائیں۔ آپ خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے ساتھ رابطے میں رہتیں تا تربیتی امور میں تمام تنظیمیں باہمی تعاون کی روح پیدا کریں۔ مکرم منور علی صاحب نئے قائد ضلع کے ساتھ 1994ء میں میٹنگ کی اور نومبائعین کا پروگرام بنایا۔

1984ء کے ہنگامی حالات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات جمعہ بذریعہ آڈیو کیسٹ اور بعض اوقات زبانی بذریعہ فون وسیع اشاعت ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ مکرم ملک طاہر احمد صاحب قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ (حال امیر جماعت ضلع لاہور) نے بذریعہ فون حضور انور کے خطبہ جمعہ 20 دسمبر 1985ء کے درج ذیل الفاظ آپ کو نوٹ کروائے کہ ان کو احمدی مستورات تک جلد پہنچایا جائے۔ ''ہمارا ایک دشمن جو دنیا میں رب اعلیٰ بننے کا عملاً دعویٰ کر رہا ہے، وہ جماعت احمدیہ کی ہر نیک تحریک کی راہ میں حائل ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس دن تمام دنیا میں سب احمدی احتجاج کریں، اس دن روزہ رکھا جائے، دن رات عبادتیں کی جائیں اور تمام تر احتجاج رب اعلیٰ کے حضور کیا جائے اور ہم تیرے حضور رب اعلیٰ کا دعویٰ کرنے والوں کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ اس روح کے ساتھ 26 دسمبر کو سارے عالم میں احمدی حمید الرحمٰن بن کر خدا کے حضور احتجاج کی آواز بلند کریں۔''

جماعتی اشیاء اور اموال کے استعمال میں احتیاط

لکھتی ہیں:

ثریا بیگم آفس سیکرٹری لجنہ دفتر دارالذکر مندرجہ ذیل اشیاء لائیں: دوات، رولر، کاپی، دو دستے رجسٹر، گوند، بال پین، 60 پیسے کا لفافہ بیٹی ماریہ نے پیسے دے کر لیا لجنہ کے لفافوں میں سے۔ دیسی صابن کی پیٹی حلقہ جات میں خدمت خلق کے لئے تقسیم کی۔ بیگم امتیاز بٹ صاحبہ نے جو دیسی صابن کی پیٹی دی تھی وہ خدمت خلق کے لئے دے دی اور رسید لے لی اور 32 ٹکیہ حلقہ جات میں تقسیم کر دی ہیں۔ باقی 8 دفتر میں پڑی ہیں۔

آپ مالی امور میں نہایت محتاط تھیں۔ تربیتی مراکز کے چندہ کی تفصیل اور حلقہ جات کی طرف سے زیور کی مکمل تفصیل تعداد وغیرہ درج کرتیں۔ ''قریباً ڈیڑھ سو ممبرات نے زیور بھی دیا ہے جس کی قیمت اندازاً ڈیڑھ لاکھ سے اوپر ہوگی۔'' ہر فرد کا الگ الگ حساب کتاب درج کرتیں۔ 1994ء میں نومبائعات کا فنکشن ہوا جس کے آخر پر آپ نے 30 روپے کا بچا ہوا کھانا خریدا۔

حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی لاہور

آمد اور دورہ جات

حضرت سیدہ چھوٹی آپا نے بڑی کثرت سے لاہور کے دورہ جات کئے اور تربیتی پروگراموں میں شامل ہو کر قیمتی نصائح سے نوازا۔ ان دورہ جات کی تفصیل والدہ صاحبہ کی ڈائریوں میں کچھ یوں ہے:

''حضرت چھوٹی آپا صاحبہ تشریف لائیں، چائے پی اور مختلف موضوعات پر بات ہوئی۔ نائب صدر کا انتخاب، تربیتی مراکز کے چندہ جمع کرنے کا فیصلہ، دفتر کے کمرے کے لئے 60 ہزار روپے کا ڈرافٹ لائیں، سب بچوں کا حال پوچھا۔ سالانہ اجتماع لاہور اکتوبر 1985ء پر تقریر میں فرمایا:

''اگر کسی کو خدمت دین کا موقع مل رہا ہے تو اللہ کا شکر ادا کریں۔ خدا کے بعد حضرت مصلح موعود نے رہنمائی فرمائی۔ اگر والدین خدمت دین کر رہے ہوں تو بچے بھی کریں گے۔ خلیفہ وقت کے ہاتھ پر ثابت قدمی کے ساتھ بیعت کے عہد پر قائم رہیں۔ تعلیم القرآن پر توجہ دیں۔ میرے پاس 25 لڑکیاں قرآن باترجمہ پڑھ رہی ہیں۔ صرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ شوریٰ کے لئے آپ تجاویز سارا سال سوچا کریں۔ جماعت کی ترقی کے لئے۔''

اپریل 1991ء میں حضرت چھوٹی آپا صاحبہ، آپا امۃ العزیز بنت حضرت مصلح موعود اور قافلہ ''جوڑہ قصور'' کے لئے مکرم ادریس نصر اللہ صاحب کی قیادت میں روانہ ہوا۔ بہت اچھا تربیتی جلسہ ہوا۔ اسی دورہ میں دارالذکر جلسہ میں 600 مستورات کی حاضری تھی۔ ستمبر 1991ء میں آپ دوبارہ لاہور تشریف لائیں۔ دارالذکر میں سالانہ اجتماع کا انعقاد ہوا۔ جس میں آپ کی سادہ اور بے تکلف طبیعت کے مطابق سادہ کھانا پیش کیا گیا: دال ماش اور نان۔ چھوٹی آپا کے لئے کوئی ڈش ذاتی طور پر بنا لائے سلاد وغیرہ۔ اس اجتماع سے ایک روز قبل 25 ستمبر کو چند غیر از جماعت مہمان خواتین کو کڑک ہاؤس لاہور چھاؤنی میں ایک خاص تقریب میں مدعو کیا گیا اور ان کی ملاقات حضرت چھوٹی آپا صاحبہ سے کروائی گئی۔ ان مہمانوں میں سب سے نمایاں دو انگریز بہنیں تھیں۔ ایک ایلیس فیض اہلیہ مشہور شاعر فیض احمد فیض اور دوسری بڑی بہن بلقیس جو کہ محمد دین تاثیر کی بیگم تھیں۔ تاثیر صاحب مشہور اردو شاعر، مصنف اور اسلامیہ کالج لاہور کے پرنسپل تھے۔ آپ کی وفات 1950ء میں ہوئی۔

حضرت چھوٹی آپا نے سالانہ اجتماع دارالذکر ستمبر 1991ء میں جو تقریر فرمائی اس کا خلاصہ یہ تھا: حضور انور کے خطبات جمعہ سنیں۔ نرمی پیار کے ساتھ کام کریں۔ قرآنی تعلیم، خدا کی عبادت، خدا کی مخلوق کی خدمت اور ان کے حقوق ادا کرنا۔ صدق سے کام کرنے کا حق ادا کرنا۔ قول سدید سے کام لینا۔ بڑا ضروری ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ آتا ہو۔ ترجمے سے تلاوت کریں۔ مشکلات پیش نہ کریں بلکہ حل پیش کریں۔ حضرت چھوٹی آپا صاحبہ خلیفہ وقت کی ہدایات کو آگے پہنچانے اور اس کو نافذ کرانے میں بلا امتیاز ہر وقت کوشاں رہتی تھیں۔ چنانچہ والدہ صاحبہ کو لکھا:

''اللہ تعالیٰ آپ کی بچی کی شادی بہت مبارک کرے۔ آج کل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت کی تربیت اور اصلاح کے لئے خطبات ارشاد فرما رہے ہیں۔ آپ کو بھی اس طرف توجہ دلا رہی ہوں کہ کوئی بھی بات شادی کے دنوں میں نہ ہو جو ہماری روایات کے خلاف ہو۔ نیز اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بیرے کھانا کھلانے نہ آئیں۔ دروازے میں سے کھانا لے کر عورتیں رکھ سکتی ہیں۔

(مریم صدیقہ 90-12-12)

صدر لجنہ اماء اللہ لاہور کے انتخاب کے متعلق ایک چٹھی میں آپ نے مفصل راہنمائی فرمائی۔ یہ چٹھی مکرمہ حسن آراء منیر صاحبہ نائب صدر لاہور کو مخاطب ہے:

''آپ کا خط ملا۔ چناؤ وقت پر ہونا چاہئے۔ ایک صدر کو میں نے مہلت دے دی۔ حضور بہت ناراض ہوئے خواہ کوئی بات ہو، وقت پر چناؤ ہونا چاہئے۔ ہاں میں اس کی اجازت دیتی ہوں کہ بشریٰ کا نام تیسری مرتبہ پیش کر دیا جائے''۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁

پاک دل

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ آج تک کسی ایک شخص کا بھی میرے دل میں بغض پیدا نہیں ہوا- ہاں ان افعال سے بغض ضرور ہوتا ہے جو سلسلہ احمدیہ اور دین (-) کے خلاف کئے جاتے ہیں- لیکن افعال سے بغض بغض نہیں کہلاتا بلکہ وہ اصلاح کا ایک ذریعہ ہوتا ہے- ہم چوری کو بے شک برا کہتے ہیں لیکن چور سے ہمیں کوئی بغض نہیں ہوتا وہ اگر چوری چھوڑ دے تو ہم ہر وقت اس سے صلح کرنے کے لئے تیار ہوں گے- پس اصلاح محبت کے جذبات کے ماتحت کرنی چاہئے لیکن میں نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ محض دوسرے کو نقصان پہنچانے کی خواہش میں دوسرے کی شکایت کر دیتے ہیں- ان کے مدنظر یہ نہیں ہوتا کہ اس کی اصلاح ہو جائے بلکہ یہ ہوتا ہے کہ کسی طرح اسے نقصان پہنچے- ایسے لوگ جب میرے پاس کسی کے متعلق شکایت کرتے ہیں اور میں محبت اور پیار سے اسے سمجھاتا ہوں اور وہ سمجھ جاتا ہے تو شکایت کرنے والے کہنے لگ جاتے ہیں بھلا اصلاح کس طرح ہو ہم نے فلاں کی شکایت خلیفۃ المسیح تک بھی پہنچائی مگر انہوں نے کچھ نہ کیا- گویا ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس کی شکایت کی جائے اس کے خلاف ضرور کوئی قدم اٹھایا جائے حالانکہ یہ اصلاح کا آخری طریق ہے اس سے پہلے ہمیں محبت اور پیار سے دوسروں کو سمجھانا چاہئے اور اگر وہ سمجھ جائیں تو ہمیں خوش ہونا چاہئے کہ ہمارے ایک بھائی کی اصلاح ہو گئی-

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124783 میں جہانزیب حمید

ولد حمید احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جہانزیب حمید گواہ شد نمبر1۔رشید احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر2۔ شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر124784 میں عمیر سلطان

ولد منور سلطان قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر سلطان گواہ شد نمبر1۔امۃ المتین ولد مبارک علی گواہ شد نمبر2۔سعد سلطان ولد منور سلطان

مسل نمبر124785 میں دریاب احمد

ولد مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دریاب احمد گواہ شد نمبر1۔مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خاں گواہ شد نمبر2۔مرزا النصر احمد ولد مرزا محمد اکبر

مسل نمبر124786 میں محمد اسلم شاہد

ولد محمد شریف مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/5 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان 10مرلہ 35لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسلم شاہد گواہ شد نمبر1۔نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2۔چوہدری محمد الیاس منور ولد چوہدری محمد بوٹا

مسل نمبر124787 میں صداقت محمود

ولد عبدالحمید قوم کھوکھر پیشہ ڈینٹل سرجن عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/29 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) موٹر سائیکل 2015ء ماڈل 30ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔صداقت محمود گواہ شد نمبر1۔جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد گواہ شد نمبر2۔عرفان محمود ولد عبدالحمید

مسل نمبر124788 میں رغیبہ حمید

بنت حمید احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔رغیبہ حمید گواہ شد نمبر1۔مبارک احمد بھٹی ولد منظور احمد سعید گواہ شد نمبر2۔وحید احمد طاہر ولد حمید احمد بھٹی

مسل نمبر124789 میں حرا تبسم

بنت منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/1 دارالفضل غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔حرا تبسم گواہ شد نمبر1۔منصور احمد ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر2۔مشہود احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر124790 میں طیبہ صبور

زوجہ تنزیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر18 بھوڑو ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 324000 روپے (2)طلائی زیور 4.5تولہ اس وقت مجھے مبلغ 3ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طیبہ صبور گواہ شد نمبر1۔عدیل احمد ولد مبشر گواہ شد نمبر2۔تنزیل احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر124791 میں طاہرہ قیوم

زوجہ عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم نگر ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)طلائی زیور 12تولہ 588000روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طاہرہ قیوم گواہ شد نمبر1۔شمیم احمد نیر ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر2۔عطاء العزیز ولد عبدالمجید

مسل نمبر124792 میں عاصمہ ارشد باجوہ

بنت محمد ارشد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عاصمہ ارشد باجوہ گواہ شد نمبر1۔اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر2۔محمد ارشد باجوہ ولد محمد ارشاد باجوہ

مسل نمبر124793 میں محمودہ بیگم

زوجہ عبدالحکیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 1500 روپے (2)طلائی زیور 2.5تولہ 118750 روپے (3)ترکہ والد 2 کنال 15مرلہ 472656 روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔محمودہ بیگم گواہ شد نمبر1۔محمد یونس ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2۔عبدالحکیم ولد علی محمد

مسل نمبر124794 میں مصباح خضر

زوجہ مسعود احمد قوم ...... پیشہ تدریس عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی ہرنارائن ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگیاس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)طلائی زیور 3تولہ 125000روپے اس وقت مجھے مبلغ 28135روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔مصباح خضر گواہ شد نمبر1۔بلال ارشد ولد ارشد محمود احمد گواہ شد نمبر2۔طاہر احمد ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر124795 میں اسامہ احمد خان

ولد آصف خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ احمد خان گواہ شد نمبر1۔آصف خان ولد محمد خان گواہ شد نمبر2۔عمران احمد ولد عبداللہ خان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم لقمان احمد ساقی صاحب مربی سلسلہ چنیوٹ شہر تحریر کرتے ہیں۔

چنیوٹ شہر کے ایک ناخواندہ خادم مکرم محمد اجمل صاحب نے 36 سال کی عمر میں خداتعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔موصوف کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور مکرم قمر احمد صاحب نائب صدر جماعت چنیوٹ کو حاصل ہوئی۔مورخہ 11 نومبر 2016ء کو تقریب آمین میں مکرم ذیشان علوی صاحب مربی ضلع چنیوٹ نے اس سے قرآن کریم سنا اور محترم حافظ محمد حیات صاحب امیر ضلع چنیوٹ نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداتعالیٰ موصوف کو تلاوت قرآن کریم کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم ظہیر احمد شاہد صاحب معلم وقف جدید دھرگ ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

دھرگ ضلع نارووال کے درج ذیل بچوں اطہر احمد ولد مکرم رفیع اللہ صاحب عمر 8 سال، ملیحہ بنت مکرم مطیع اللہ صاحب عمر ساڑھے 8 سال، ادیبہ منصور بنت مکرم منصور احمد صاحب عمر 10 سال، نائلہ منصور بنت مکرم منصور احمد صاحب عمر ساڑھے 11 سال اور سلمٰی عرفان بنت مکرم عرفان اللہ صاحب عمر 8 سال نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی ہے۔ ان بچوں کی تقریب آمین 23/ اکتوبر 2016ء کو منعقد کی گئی۔ مکرم عبدالمنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم میاں منور احمد صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم میاں نور احمد صاحب ہنجرا مورخہ 10 نومبر 2016ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔آپ کی عمر 87 سال تھی ۔آپ کی نماز جنازہ مورخہ 10 نومبر کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم نوید السلام صاحب معلم سلسلہ کوٹ قاضی ضلع چنیوٹ نے دعا کروائی۔آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹی مکرمہ فرزانہ مظفر صاحبہ، دو بیٹے مکرم میاں مبشر احمد صاحب اور خاکسار یادگار چھوڑے ہیں۔مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور ہر چھوٹے بڑے کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آتے تھے۔مرحوم نے لمبا عرصہ بطور سیکرٹری مال کوٹ قاضی خدمت کی توفیق پائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشرف نور صاحب کارکن دفتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سمدھی مکرم چوہدری ادریس احمد کاہلوں صاحب ولد مکرم چوہدری رفیق احمد کاہلوں صاحب آف قادر آباد ضلع سیالکوٹ مورخہ 24۔اکتوبر 2016ء کو مختلف عوارض کی وجہ سے وفات پا گئے۔مرحوم کی عمر 59 سال تھی۔آپ کی نماز جنازہ مکرم فضل احمد ناز صاحب معلم سلسلہ ٹھروہ منڈی ضلع سیالکوٹ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم نعمت اللہ منگلا صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔مرحوم خوش اخلاق، صابر اور ملنسار انسان تھے۔سابقہ صدر جماعت تھے۔ بیماری کے دوران ہمیشہ تکلیف کو ہنس کر برداشت کیا۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 5 بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ملازمت کے مواقع

صوفی بناسپتی بنانے والے ادارے حمزہ فوڈ پرائیویٹ لمیٹڈ کو بزنس ڈویلپمنٹ ایگزیکٹو اور سیلز آفیسر کی ضرورت ہے۔

ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی آف پنجاب کو مینیجر (انٹرنل آڈٹ) اور ڈپٹی مینیجر (ہیومن ریسورس) کیلئے موزوں امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔تفصیلات و درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے وزٹ کریں۔

www.tevta.gop.pk

پاکستان نیشنل ایکریڈیٹیشن کونسل حکومت پاکستان منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کو ایڈمن اکاؤنٹ اسسٹنٹ اور اسسٹنٹ کی خالی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔تفصیلات کیلئے وزٹ کریں:www.nts.org.pk

منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی حکومت پاکستان (PCRWR) کو آفس اسسٹنٹ اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔خواہشمند احباب این ٹی ایس کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

5۔فرنچائز ماسٹر شاپ واقع بحریہ ٹاؤن لاہور کو شاپ مینیجر کی ضرورت ہے۔

اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری پولیس (ریپڈ رسپانس فورس) کو ٹریننز کی آسامیوں کیلئے میجر اور حوالدار یا مساوی کی ضرورت ہے۔

دی آربٹ سکولز اینڈ کالجز لاہور کو ہیڈ اکیڈمکس (سکولز اینڈ کالجز)، کانٹنٹ رائٹر، اکیڈمک کوآرڈینیٹر، مینیجر مارکیٹنگ (سکولز اینڈ کالجز)، گرافک ڈیزائنر، سبجیکٹ سپیشلسٹ، ریجنل مینیجر (سکولز اینڈ کالجز)، کیمپس ریلیشن شپ آفیسرز (سکولز اینڈ کالجز)، مینیجر مانیٹرنگ اینڈ ایویلوایشن (سکولز اینڈ کالجز)، اسسٹنٹ مینیجر سیلز اور مینیجر ویئر ہاؤس کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 20 نومبر 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے ۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خداتعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: **0092 47 6215 448**

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: **0333 6706649**

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

27 نومبر 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:10 am	الترتیل
6:40 am	حضور انور کا خطاب لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
7:45 am	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یاری باتیں کریں
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:55 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ 12 جون 2015ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	یسرنا القرآن
5:50 pm	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:20 pm	قرآنک آرکیالوجی
9:55 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

28 نومبر 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth Live
1:25 am	رفقائے احمد
1:55 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
2:25 am	قرآنک آرکیالوجی
3:00 am	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء

4:15 am	سوال و جواب
5:25 am	عالمی خبریں
5:45 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	آؤ حسن یاری باتیں کریں
5:55 am	یسرنا القرآن
6:45 am	گلشن وقف نو
7:40 am	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب 7 مارچ 2009ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	پنڈت لیکھرام
2:10 pm	فرنچ ملاقات 15 دسمبر 1997ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ 24 جون 2016ء
4:15 pm	سیرت النبی ﷺ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 31 دسمبر 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سیرت النبی ﷺ
8:55 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
11 دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر 0314-3213399
0334-6361138 مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
طالب دعا: قیصر خلیل خاں
145۔ فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0323-3354444

تاریخ عالم 26 نومبر

☆ آج دنیا بھر میں مائیکروویو کے مضرات سے آگہی دینے کا دن ہے۔

☆ آج بھارت میں یوم دستور ہے۔ 1949ء میں آج کے دن بھارت کی مجلس دستور ساز نے ''ڈاکٹر بی آر امبیڈکر'' کا پیش کردہ مسودہ دستور منظور کیا۔

☆ آج منگولیا میں یوم جمہوریہ ہے۔

☆**1842ء**: امریکہ کی ریاست انڈیانا میں رومن کیتھولک چرچ کے ماتحت نوٹرے ڈیم یونیورسٹی قائم کی گئی۔ 1250 ایکٹر رقبہ پر پھیلی اس یونیورسٹی کا عملہ 1200 سے بھی زیادہ ہے۔

☆**1922ء**: اہرام مصر میں سے فرعون طوطخ آمون کے مقبرہ میں قریباً 3000 سال بعد 2 محققین داخل ہونے میں کامیاب ہوئے۔

☆**1950ء**: حضرت مصلح موعودؓ پہلی دفعہ بھیرہ تشریف لے گئے اور خطاب فرمایا۔

☆**1964ء**: پاکستان کے پہلے ٹی وی چینل پاکستان ٹیلی وژن نیٹ ورک کا آغاز ہوا۔

☆**2009ء**: مکرم رانا سلیم احمد صاحب سانگھڑ سندھ کو شہید کردیا گیا۔

☆**2008ء**: بھارت کا شہر بمبئی دہشت گردی کا شکار ہوا۔ (مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ

❁ ہر شخص حسب توفیق اپنے بچوں کی شادی کے موقعہ پر سینکڑوں ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ان احباب کو بھی یاد رکھے جو الفضل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ان کے نام روزنامہ اخبار جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کیجئے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

نیو ڈیزائن نیوڈے
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com
ربوہ: 047-6212310

ضرورت ملازمین
ڈسپنسری میں چند میٹرک، ایف اے پاس ملازمین کی ضرورت ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون: 6211538

کالج کے نظم و نسق میں پرنسپل کا کردار
ڈاکٹر امجد ثاقب چیئرمین ''اخوت'' کی رائے ''اس قدر خوبصورت کتاب لکھنے پر مبارکباد قبول فرمائیں آپ کے مشاہدات آپ کی گہری نظر اور بصیرت کا اظہار کرتے ہیں''۔
مصنف: ظہور الدین بابر ریٹائرڈ پرنسپل
قیمت -/400 روپے سیل نمبر: 03336701724

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 26 نومبر

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26 نومبر 2016ء

7:10 am	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
12:00 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع 3 اکتوبر 2010ء
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:15 pm	راہ ہدیٰ Live

اعلیٰ کوالٹی مناسب دام
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 03356749172

سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل لگ گئی ہے۔
کاٹن، کھدر، لیلن اور لان کی تمام ورائٹی پر
سیل سیل سیل
وردہ فیبرکس چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل: 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال
بکنگ جاری ہے
فیکٹری ایریا اسلام
0300-4966814,0300-7713128:
0476211584,0332-7713128

FR-10